

آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ — شمار چھبیس

حزقی ایل نمبر سات

Jeff Pippenger

2026-08-12

نبوتی سلسلہ جسے میں 'یوسیاہ کا پہیہ' کے طور پر متعین کر رہا ہوں، 1097 قبل مسیح میں قدیم اسرائیل کی اس بغاوت سے شروع ہوتا ہے جب انہوں نے خدا کو اپنا بادشاہ ماننے سے انکار کر دیا۔ پہلے تین بادشاہوں (ساؤل، داؤد اور سلیمان) کے بارے میں بیان کیا گیا ہے کہ انہوں نے 1097 قبل مسیح سے 977 قبل مسیح تک، چالیس چالیس سال حکومت کی۔ سلیمان کی وفات پر یربعام اور شمال کی دس قبائل کی بغاوت پہلے تین بادشاہوں کے سلسلے کو مکمل کرتی ہے، اور شمالی اور جنوبی دونوں مملکتوں میں بادشاہوں کے ایک نئے سلسلے کا آغاز کرتی ہے۔

پہلے تین بادشاہ بہت سی سچائیوں کی علامت ہیں، لیکن حق کے اُن پہیوں میں سے ایک جن سے وہ مربوط ہیں، یہوداہ کے آخری تین بادشاہ ہیں—یہویاقیم، یہویاکین، اور صدقیہ—جو اپنی باری میں خورس، دارا، اور ارتخشستا کی نمائندگی کرتے ہیں۔ پھر خورس، دارا، اور ارتخشستا اپنی باری میں اپنے تین فرامین کی نمائندگی کرتے ہیں جو 516 ق م سے 457 ق م تک پھیلے ہوئے ہیں؛ اور وہ اپنی باری میں مکاشفہ چودہ کے تین فرشتوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو بالترتیب 1798، 19 اپریل 1844، اور 22 اکتوبر 1844 میں آئے ہیں۔ مکاشفہ چودہ کے تین فرشتوں کی آمد کی تاریخ ایک سو چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت حرف بہ حرف دہرائی جاتی ہے، یوں یہ شناخت ہوتی ہے کہ وہ نبوی سلسلہ جو ساؤل کے بادشاہ کے طور پر مسح کیے جانے سے شروع ہوتا ہے، اپنی تکمیل کو اس وقت پہنچتا ہے جب جلد آنے والے سنڈے لا کے وقت کلیسیا یہ فاتحہ مسح کی جاتی ہے۔ اس سلسلے میں بادشاہ یوسیاہ کا پہیہ بھی شامل ہے، جو 977 ق م میں بیت ایل اور دان میں یربعام کی بغاوت تک واپس پہنچتا ہے۔

بائیس

یربعام بائیس کے عددی نشان کا حامل ہے، کیونکہ اُس نے بائیس برس حکومت کی؛ یوں اُس کی گواہی اُس تاریخ کے ساتھ بندھ جاتی ہے جس کی نمائندگی بائیس کرتا ہے، اور جو الوہیت کے انسانیت کے ساتھ امتزاج کی علامت ہے، جیسا کہ دانی ایل کے مارہ رویا میں بائیسویں دن، اور دو سو بیس کے عدد کے ذریعے ظاہر کیا گیا ہے، جس کا عشر بائیس ہے۔

اور جتنے دن یربعام نے سلطنت کی وہ بائیس برس تھے؛ اور وہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا، اور اس کا بیٹا ندب اس کی جگہ بادشاہ ہوا۔ 1 Kings 14:20

'کفارہ'، جو الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی کرتا ہے، مسیح کا وہ کام ہے جو 22 اکتوبر، یا دسویں مہینے (گریگورین)، کو شروع ہوا؛ دس ضرب بائیس برابر دو سو بیس کے ہے۔ یربعام نے بیت ایل اور دان دونوں میں جعلی قربان گاہیں قائم کیں، اور اس لیے وہ اتوار کی جعلی عبادت کی علامت ہے جو کلیسیا (بیت ایل: بمعنی کلیسیا) اور ریاست (دان: بمعنی عدالت) کے امتزاج کے ساتھ وابستہ ہے۔

تب یربعام نے کوہ افرائیم میں سکم کو تعمیر کیا اور وہیں رہا؛ پھر وہاں سے نکل کر فنوایل کو تعمیر کیا۔ اور یربعام نے اپنے دل میں کہا، اب سلطنت داؤد کے گھرانے کی طرف لوٹ جائے گی۔ اگر یہ لوگ یروشلم میں خداوند کے گھر میں قربانی چڑھانے کو جائیں، تو اس قوم کا دل پھر اپنے آقا، یعنی رجبام بادشاہ یہوداہ، کی طرف مائل ہو جائے گا، اور وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے اور پھر یہوداہ کے بادشاہ رجبام کے پاس لوٹ جائیں گے۔ تب بادشاہ نے مشورہ کیا اور سونے کے دو بچھڑے

بنوائے، اور ان سے کہا، تمہارے لیے یروشلم جانا بہت ہے؛ اے اسرائیل، دیکھ، تیرے معبود یہی ہیں جو تجھے ملک مصر سے نکال لائے۔ اور اس نے ایک کو بیت ایل میں قائم کیا اور دوسرے کو دان میں رکھا۔ اور یہ بات گناہ کا سبب بنی، کیونکہ لوگ ایک کے آگے سجدہ کرنے کے لیے دان تک جاتے تھے۔ اور اس نے اونچے مقامات کا ایک گھر بنایا، اور عام لوگوں میں سے کاہن مقرر کیے جو بنی لاوی میں سے تھے۔ اور یربعام نے آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کو ایک عید مقرر کی، اس عید کے مانند جو یہوداہ میں ہوتی تھی، اور وہ مذبح پر قربانی چڑھاتا تھا۔ اسی طرح اس نے بیت ایل میں بھی کیا، ان بچھڑوں کے لیے قربانیاں چڑھائیں جو اس نے بنائے تھے؛ اور بیت ایل میں ان اونچے مقامات کے کاہنوں کو مقرر کیا جو اس نے بنائے تھے۔ سو اس نے بیت ایل میں اپنے بنائے ہوئے مذبح پر آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کو، یعنی اسی مہینے میں جو اس نے اپنے دل سے ٹھہرایا تھا، قربانی چڑھائی؛ اور بنی اسرائیل کے لیے ایک عید مقرر کی؛ اور وہ مذبح پر چڑھا اور بخور جلايا۔ 1 سلاطین 33-12:25۔

دس شمالی قبائل کی بنیادی تاریخ میں ایک ایسی بغاوت تھی جس کی تمثیل اسرائیل کے خدا کو بادشاہ کے طور پر رد کرنے سے بھی کی گئی تھی، اور ہارون کی بغاوت اور سنہری بچھڑے سے بھی۔ ہارون کی بغاوت قدیم اسرائیل کی بنیادی تاریخ میں تھی، اور یربعام کی بغاوت دس شمالی قبائل کی بنیادی تاریخ میں۔ "upon line" line کے مطابق، ہارون بطور سردار کاہن کلیسیا کی نمائندگی کرتا ہے، اور یربعام بطور بادشاہ ریاست کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ دونوں بنیادی بغاوتیں ایک ایسی لکیر ہیں جس میں بنی اسرائیل کی وہ بنیادی بغاوت بھی شامل ہے جس میں انہوں نے ایک انسانی بادشاہ کی خواہش کی۔

490

حزقی ایل کی کتاب میں جو مقدس تاریخ پیش کی گئی ہے، اس میں چار سو نوے سال کے تین ادوار ہیں، اور ان میں سے ایک کا تعلق بادشاہوں سے تھا، دوسرا مقدس سے، اور تیسرا لشکر سے۔ یہ تینوں ادوار ہارون (مقدس)، ساؤل (لشکر) اور یربعام (بادشاہ) کی سرکشی کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔ نبی، کاہن اور بادشاہ کی تین علامتوں میں، ساؤل بادشاہ ہی وہ ہے جسے نبوت کرتے ہوئے پہچانا گیا ہے، اور ہارون کاہن تھا، اور یربعام بادشاہ تھا۔

اور یوں ہوا کہ جب اُن سب لوگوں نے، جو اُسے پہلے سے جانتے تھے، دیکھا کہ دیکھو، وہ نبیوں کے درمیان نبوت کر رہا ہے، تو لوگوں نے ایک دوسرے سے کہا، یہ کیا ماجرا ہے جو قیس کے بیٹے پر واقع ہوا ہے؟ کیا ساؤل بھی نبیوں میں شامل ہے؟ اور اُسی مقام کے ایک شخص نے جواب میں کہا، لیکن اُن کا باپ کون ہے؟ اِس لیے یہ ایک ضرب المثل بن گئی: کیا ساؤل بھی نبیوں میں شامل ہے؟ 1 Samuel 10:11, 12۔

کلیسیائے غالب ایک تیس برس کے نبی، ایک تیس برس کے کاہن، اور ایک تیس برس کے بادشاہ پر مشتمل ہے، جن کی نمائندگی حزقی ایل سے ہوتی ہے جس نے تیسویں سال میں آغاز کیا، یوسف سے جس نے تیسویں سال میں اپنی خدمت شروع کی، اور بادشاہ داؤد سے جس نے اپنی تیسویں سال میں سلطنت کرنا شروع کیا۔ کلیسیائے غالب کی نمائندگی کتاب حزقی ایل کے آخری آٹھ ابواب میں اُس پیکل کے طور پر کی گئی ہے جو زمین کو بھر دیتا ہے، اور کلیسیائے غالب فلاڈلفیہ ہے، جو سات میں سے آٹھواں کلیسیا ہے۔

یوسیاہ کی نبوتی لکیر، جو 977 قبل مسیح میں شروع ہوئی، جلد آنے والے اتوار کے قانون پر ختم ہوتی ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تطہیر اور مہر بندی، جو 31 دسمبر 2023 کو شروع ہوئی، اُس وقت شروع ہوئی جب میکائل نازل ہوا تاکہ مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہوں کو زندہ کرے۔ 2023، 11 ستمبر 2001 کے بائیس سال بعد آیا، بالکل اُسی طرح جیسے 1798 کے ایلین اور سیڈیشن ایکٹس، 1776 کے

اعلامیہ آزادی کے بائیس سال بعد آتے ہیں۔ یربعام کی بائیس سالہ سلطنت 977 قبل مسیح میں شروع ہوئی، جب یوسیاہ کی نبوت پیش کی گئی۔ اُس وقت 1 سلاطین باب تیرہ کا نافرمان نبی، یربعام کی ارتداد کا سامنا کر رہا تھا، جس طرح موسیٰ نے ہارون کے ارتداد کا سامنا کیا، اور سموئیل نے اُس جماعت کا سامنا کیا جس نے بادشاہ کی خواہش کی۔ بنیادی ارتدادوں کے خلاف وہ مقابلے، جن کی نمائندگی نافرمان نبی، موسیٰ اور سموئیل کے پیغام سے ہوتی ہے، اتوار کے قانون پر تیسرے فرشتے کی للکار کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ وہ انتباہی پیغام ہے جس کی منادی علم بردار کرتا ہے، اور جس کی نمائندگی یربعام کی تاریخ میں یوسیاہ کی پیشین گوئی کے طور پر ہوتی ہے، جو ایک ”نشان“ کے ساتھ تھی۔

اور دیکھو، خدا کا ایک مرد خداوند کے کلام کے مطابق یہوداہ سے بیت ایل آیا؛ اور یربعام بخور جلانے کے لیے مذبح کے پاس کھڑا تھا۔ اور اُس نے خداوند کے کلام کے مطابق مذبح کے خلاف پکار کر کہا، اے مذبح، اے مذبح، خداوند یوں فرماتا ہے: دیکھ، داؤد کے گھرانے میں ایک لڑکا پیدا ہوگا، جس کا نام یوسیاہ ہوگا؛ اور وہ تجھ پر اُن اونچے مقاموں کے کاہنوں کو قربان کرے گا جو تجھ پر بخور جلاتے ہیں، اور تجھ پر آدمیوں کی ہڈیاں جلائی جائیں گی۔ اور اُس نے اُسی دن ایک نشان دیتے ہوئے کہا، یہ وہ نشان ہے جسے خداوند نے فرمایا ہے: دیکھ، مذبح پھٹ جائے گا، اور جو راکھ اُس پر ہے وہ بکھر جائے گی۔ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ یربعام نے اُس مرد خدا کی بات سنی، جس نے بیت ایل میں مذبح کے خلاف پکارا تھا، تو اُس نے مذبح کے پاس سے اپنا ہاتھ بڑھا کر کہا، اُسے پکڑ لو۔ اور اُس کا ہاتھ، جو اُس نے اُس کے خلاف بڑھایا تھا، سوکھ گیا، یہاں تک کہ وہ اُسے پھر اپنی طرف کھینچ نہ سکا۔

اور مذبح بھی پھٹ گیا، اور مذبح کی راکھ بکھر گئی، اُس نشان کے مطابق جو مرد خدا نے خداوند کے کلام سے دیا تھا۔ تب بادشاہ نے مرد خدا سے مخاطب ہو کر کہا، اب خداوند اپنے خدا کے حضور التجا کر، اور میرے لیے دعا کر، تاکہ میرا ہاتھ پھر مجھ بحال ہو جائے۔ اور مرد خدا نے خداوند سے مناجات کی، اور بادشاہ کا ہاتھ پھر اُسے بحال ہو گیا، اور جیسا پہلے تھا ویسا ہی ہو گیا۔ پھر بادشاہ نے مرد خدا سے کہا، میرے ساتھ گھر چل اور تازہ دم ہو جا، اور میں تجھے انعام دوں گا۔ اور مرد خدا نے بادشاہ سے کہا، اگر تو اپنا آدھا گھر بھی مجھ دے دے تو بھی میں تیرے ساتھ اندر نہ جاؤں گا، اور نہ اس جگہ روٹی کھاؤں گا نہ پانی پیوں گا۔ کیونکہ مجھ خداوند کے کلام سے یوں حکم دیا گیا تھا کہ نہ روٹی کھانا، نہ پانی پینا، اور نہ اُسی راستے سے واپس پھرنا جس سے تو آیا ہے۔ چنانچہ وہ دوسرے راستے سے چلا گیا، اور اُس راستے سے واپس نہ لوٹا جس سے وہ بیت ایل آیا تھا۔ 1 سلاطین 13:1-10۔

نبی کا یربعام کے ساتھ کھانا کھانے سے انکار، ”تیرے گھر کے نصف“ کی پیشکش کے باوجود، ہیروڈیس کے سلومی کو اپنی سلطنت کے نصف کے وعدے کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔

اور جب ایک مناسب دن آیا، تو ہیروڈیس نے اپنی سالگرہ کے موقع پر اپنے امراء، فوجی سرداروں اور گلیل کے معززین کے لیے ایک ضیافت کی۔ اور جب مذکورہ ہیروڈیس کی بیٹی اندر آئی اور ناچی، اور ہیروڈیس اور اس کے ساتھ بیٹھنے والوں کو پسند آئی، تو بادشاہ نے اس لڑکی سے کہا، جو کچھ تو مجھ سے چاہے مانگ، اور میں وہ تجھے دوں گا۔ اور اس نے اس سے قسم کھا کر کہا، جو کچھ تو مجھ سے مانگے گی، میں تجھے دوں گا، اپنے آدھے مملکت تک۔ اور وہ باہر جا کر اپنی ماں سے کہنے لگی، میں کیا مانگوں؟ اس نے کہا، یحییٰ بپتسمہ دینے والے کا سر۔ مرقس 6:21-24۔

ہیروڈیس کا اپنی بادشاہی کے نصف کا وعدہ اُس کی سالگرہ کے موقع پر ہوا۔ ہیروڈیس روم کی علامت ہے، اور مکاشفہ سترہ کے دس بادشاہ، دانی ایل باپ سات میں روم کی دس حصوں میں تقسیم، اور باب دو کی دس انگلیوں کے ذریعہ ممثل ہیں۔ اُس کی سالگرہ اُس وقت نمایاں ہوتی ہے جب چھٹی مملکت اتوار کے قانون کے وقت ساتویں مملکت سے بدل دی جاتی ہے، اور اس معنی میں یہ اقوام متحدہ کی، بطور بائبل کی پیشین گوئی کی ساتویں مملکت، سالگرہ ہے۔ عنقریب آنے والے اتوار

کے قانون پر، دس بادشاہ، جو یربعام کے شمالی دس قبائل کے ذریعہ ظاہر کیے گئے ہیں، مکاشفہ 'سترہ' میں ایک گھڑی کے لیے اپنی مملکت درندے کو دینے پر متفق ہوتے ہیں۔

کیونکہ خدا نے اُن کے دلوں میں یہ ڈال دیا ہے کہ وہ اُس کی مرضی پوری کریں، اور ایک رائے ہوں، اور اپنی بادشاہی اُس حیوان کو دے دیں، یہاں تک کہ خدا کی باتیں پوری ہو جائیں۔ مکاشفہ 17:17.

اس سے پہلے کہ ہم حزقی ایل کے چوتھے باب کی نبوت پر گفتگو کریں، ہم اُن 'تیرہ' مواقع کی نشان دہی کریں گے جہاں حزقی ایل براہ راست ایک تاریخ متعین کرتا ہے۔ یہ تیرہ سنگ میل عمومی طور پر دنیا اور خدا کے لوگوں کے درمیان تقسیم ہوتے ہیں۔ مصر سے مثل دنیا کے لیے چھ مرتبہ براہ راست تاریخ دی گئی ہے، صور کا ایک مرتبہ ذکر کیا گیا ہے، اور باقی چھ مواقع میں یروشلم موضوع کلام ہے۔ یہ کتاب 592 قبل مسیح میں شروع ہوتی ہے، جو سترھویں یوبیلی چکر کا تیسواں سال ہے، اور حزقی ایل کے چالیسویں باب کی پہلی آیت 22 اکتوبر 573 قبل مسیح کو اس چکر کے اختتام کے طور پر متعین کرتی ہے۔ یوبیلی چکر نو/گیارہ سے لے کر جلد آنے والے سنڈے لا تک ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر کیے جانے کے زمانے کی نمائندگی کرتا ہے، جس کی نمائندگی بدلے میں اسی تاریخ کے ایک فرائٹل میں 31 دسمبر 2023 سے لے کر جلد آنے والے سنڈے لا تک ہوتی ہے۔ دونوں ادوار کی تمثیل 11 اگست 1840 سے لے کر 22 اکتوبر 1844 تک میں پائی جاتی ہے۔

11 اگست 1840 کو خود یسوع مسیح، مکاشفہ 10 کے اُس زور آور فرشتہ کی صورت میں، نازل ہوئے جو ایک چھوٹی کتاب لایا تھا، جیسے خدا کے لوگوں نے لے کر کھانا تھا۔ وہی فرشتہ 9/11 پر دوبارہ نازل ہوا تاکہ مہر کیے جانے کے وقت کے آغاز کو نشان زد کرے۔ وہی فرشتہ 31 دسمبر 2023 کو نازل ہوا تاکہ اُن دو گواہوں کو زندہ کرے جو اُس بڑے شہر کی سڑک میں قتل کیے گئے تھے، جو سدوم اور مصر کہلاتا ہے، جہاں ہمارے خداوند بھی مصلوب ہوئے تھے۔ اُس نزول نے مہر کیے جانے کے وقت کے اختتامی دور کو نشان زد کیا۔ 31 دسمبر 2023 سے اتوار کے قانون تک کے فرائٹل عرصہ کے اندر، حزقی ایل کاہن کو آسمان میں ہیکل کا ایک رویا دیا جاتا ہے۔ اُس وقت وہ گونگا کر دیا جاتا ہے اور صرف اُسی وقت بولتا ہے جب خدا اُسے ایسا کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اُس کی یہ حالت قریب الوقوع اتوار کے قانون تک قائم رہتی ہے، جس کی نمائندگی یروشلم کی تباہی سے کی گئی ہے۔

یوحنا کی طرح، حزقی ایل کو بھی حکم دیا جاتا ہے کہ وہ اُس کتاب کو لے جو مکاشفہ دس میں اُترنے والے فرشتہ کے ہاتھ میں تھی، اور اُسے نوحہ، ماتم اور افسوس کی اُس کتاب کو کھانے کے لیے بھی کھا جاتا ہے۔

لیکن اے ابن آدم، تو وہ سن جو میں تجھ سے کہتا ہوں؛ تو اُس سرکش گھرانے کی مانند سرکش نہ بن: اپنا منہ کھول، اور جو کچھ میں تجھے دیتا ہوں اُسے کھا۔ اور جب میں نے نگاہ کی، تو دیکھ، ایک ہاتھ میری طرف بڑھایا گیا؛ اور دیکھ، اُس میں کتاب کا ایک طومار تھا؛ اور اُس نے اُسے میرے سامنے پھیلا دیا؛ اور وہ اندر اور باہر دونوں طرف لکھا ہوا تھا؛ اور اُس میں نوحہ، اور ماتم، اور ہلاکت لکھی ہوئی تھی۔ حزقی ایل 2:8-10.

یہ پیغام ایک ثلاثی پیغام کے طور پر پیش کیا گیا ہے، یوں یہ مکاشفہ چودہ کے تین فرشتوں کے پیغام کی علامتی نمائندگی کرتا ہے۔ لہذا یہ تیسرے فرشتے کا مہر لگانے والا پیغام ہے جو اُن لوگوں پر مہر لگاتا ہے جو یروشلم کے اندر ہیں اور جو حزقی ایل کے باب نو اور مکاشفہ کے باب سات میں بیان کردہ کلیسیا اور ملک کے گناہ پر آہ و زاری اور ماتم کر رہے ہیں۔

اور اسرائیل کے خدا کا جلال کروبی ہے، جس پر وہ تھا، اُٹھ کر گھر کی دہلیز تک آ گیا۔ اور اُس نے اُسی مرد کو بلایا جو کتان پہنے ہوئے تھا اور جس کی کمر کے پاس کاتب کی دوات تھی؛ اور خداوند نے اُس سے کہا، شہر کے بیچوں بیچ، یعنی یروشلم کے بیچوں بیچ گزر جا، اور اُن لوگوں کی

پیشانیوں پر ایک نشان لگا دے جو اُس کی بیچ میں ہونے والی سب مکروہات کے سبب آپس بھرتے اور ماتم کرتے ہیں۔ حزقی ایل 9:3، 4۔

جو مہر کو حاصل کرتے ہیں وہ کلیسیا کے گناہوں اور ملک کے گناہوں پر ماتم کر رہے ہیں، اور حزقی ایل کی گواہی یروشلیم اور مصر کی تاریخ پر بنی ہوئی ہے، جو کلیسیا اور دنیا کی علامات ہیں۔

”خدا ترسی کا خمیر اپنی تاثیر کو بالکل کھو نہیں چکا۔ جس وقت کلیسیا کا خطرہ اور اس کی مایوسی اپنی انتہا پر ہوں گے، اُس وقت وہ چھوٹی سی جماعت جو نور میں قائم ہے، اُن مکروہ کاموں پر آپس بھرے گی اور فریاد کرے گی جو ملک میں کیے جاتے ہیں۔ لیکن خصوصیت کے ساتھ اُن کی دعائیں کلیسیا کی خاطر اوپر اٹھیں گی، کیونکہ اُس کے ارکان دنیا کے طور طریقوں پر چل رہے ہیں۔“

”حکم یہ ہے: ‘شہر کے بیچوں بیچ سے، یعنی یروشلیم کے بیچوں بیچ سے گزرو، اور اُن آدمیوں کی پیشانیوں پر ایک نشان لگا دو جو اُن سب مکروہ کاموں کے سبب جو اُس کے اندر کیے جاتے ہیں، آپس بھرتے اور فریاد کرتے ہیں۔‘ یہ آپس بھرنے اور فریاد کرنے والے لوگ کلام حیات پیش کرتے رہے تھے؛ انہوں نے ملامت کی تھی، نصیحت کی تھی، اور التماس کیا تھا۔ بعض لوگ، جو خدا کی بے حرمتی کر رہے تھے، توبہ کر گئے اور اُس کے حضور اپنے دلوں کو فروتن بنایا۔ لیکن خداوند کا جلال اسرائیل سے رخصت ہو چکا تھا؛ اگرچہ بہت سے لوگ اب بھی مذہب کی ظاہری رسوم جاری رکھے ہوئے تھے، تاہم اُس کی قدرت اور حضوری مفقود تھی۔“ Testimonies, volume 5, 209, 210۔

مراثی کی کتاب کے سیاق میں، نوحہ اور افسوس، جو مکاشفہ چودہ کے تین فرشتوں کی تمثیل کرتے ہیں، ان میں مراثی اور ماتم پہلے اور دوسرے فرشتے ہیں، اور تیسرا مصیبت کا پیغام ہے، جو پوری ہوا کی ایک علامت ہے، اور اسے مکاشفہ سات کے چار باز رکھنے والے فرشتے روک کر رکھتے ہیں۔

مصر

حزقی ایل کی کتاب میں تیرہ تاریخوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔ مصر سے متعلق تاریخوں کے مجموعے میں پہلی تاریخ حزقی ایل 29:1 ہے، اور وہ 587 قبل مسیح کی نمائندگی کرتی تھی۔

دسویں سال، دسویں مہینے، مہینے کی بارہویں تاریخ کو، خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور فرمایا، اے ابن آدم، مصر کے بادشاہ فرعون کے خلاف اپنا رخ کر، اور اُس کے خلاف اور تمام مصر کے خلاف نبوت کر: کلام کر اور کہہ، خداوند خدا یوں فرماتا ہے: دیکھ، اے مصر کے بادشاہ فرعون، میں تیرے خلاف ہوں، اے عظیم اژدہا، جو اپنی نہروں کے درمیان پڑا رہتا ہے، جس نے کہا ہے، میرا دریا میرا اپنا ہے، اور میں نے اسے اپنے لیے بنایا ہے۔ حزقی ایل 29:1-3۔

587 قبل مسیح محاصرے کا سال ہے، جو یروشلیم کی تباہی سے ڈیڑھ سال پہلے شروع ہوا تھا۔ اُس وقت حزقی ایل اعلان کرتا ہے کہ خدا مصر کو الٹ دے گا، اور یہ الٹ دینا خدا کے لوگوں پر مصر کے اژدہا پر اپنے بھروسا کرنے کی حماقت کو ظاہر کر دے گا۔ باب کے آخر تک یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ مصر بابل کو دے دیا جائے گا، یوں یہ متعین ہو جاتا ہے کہ بابل کی نبوت کے دس بادشاہ اپنا ساتواں مملکت نبوت جدید بابل کو دیتے ہیں—آٹھویں مملکت کو جو اُن سات میں سے ہے۔ یہ نبوت باب کے آخر میں بیان کے مطابق سترہ برس بعد 571 قبل مسیح میں پوری ہوئی۔ لہذا باب 29 مصر کے ساتھ متعلق تاریخ نگاری کے پہلے اور آخری دونوں حوالوں پر مشتمل ہے۔

اور یوں ہوا کہ ستائیسویں سال میں، پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو، خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا کہ، اے ابن آدم، بابل کے بادشاہ نبوکد نصر نے صور کے خلاف اپنی فوج سے بڑی خدمت لی؛ ہر سر گنجا ہو گیا، اور ہر کندھا چھل گیا؛ تو بھی نہ اسے اور نہ اس کی فوج کو صور کے بدلے، اس خدمت کے عوض جو انہوں نے اس کے خلاف انجام دی، کوئی مزدوری ملی۔ اس لیے خداوند خدا یوں

فرماتا ہے: دیکھ، میں مصر کی سرزمین بابل کے بادشاہ نبوکدضر کو دیتا ہوں؛ اور وہ اس کی کثرت کو لے جائے گا، اور اس کا مال غنیمت لے گا، اور اس کی لوٹ لے گا؛ اور یہ اس کی فوج کی مزدوری ٹھہرے گی۔ میں نے اسے مصر کی سرزمین اس کی اس محنت کے صلے میں دی ہے جو اس نے اس کے خلاف کی، کیونکہ انہوں نے میرے لیے کام کیا، خداوند خدا فرماتا ہے۔ اُس دن میں اسرائیل کے گھرانے کے سینگ کو ابھرنے دوں گا، اور میں اُن کے درمیان تجھے منہ کھولنے کا موقع دوں گا؛ اور وہ جان لیں گے کہ میں ہی خداوند ہوں۔ حزقی ایل 29:17-21۔

پہلے مہینے کی پہلی تاریخ میں بیسواں سال، آیت سترہ کی تیرہ تاریخوں میں آخری تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے جو حزقی ایل میں مذکور ہیں، اور یہی واحد تاریخ ہے جو 22 اکتوبر 573 قبل مسیح کے بعد واقع ہوتی ہے۔ یہ اس وقت کی نمائندگی کرتا ہے جب دانی ایل گیارہ آیات بیالیس اور تینتالیس میں شمال کے بادشاہ کو مصر دیا جاتا ہے، نیز اس موقع کی بھی جب دس بادشاہ اپنا ساتواں بادشاہت اُس آٹھویں بادشاہت کو دے دیتے ہیں جو اُن سات میں سے ہے۔ یہ اُس وقت پورا ہوتا ہے جب "اسرائیل کے گھرانے کا سینگ" پھوٹ نکلتا ہے۔ یسعیاہ میں اسرائیل مشرقی ہوا کے دن کونپل نکالتا ہے۔

جو یعقوب سے نکلنے والے ہیں، وہ اُنہیں جڑ پکڑنے دے گا؛ اسرائیل شگوفہ لائے گا اور کلی کرے گا، اور روئے زمین کو پھل سے معمور کر دے گا۔ یسعیاہ 27:8۔

جب حزقی ایل 29:17 پورا ہو جائے گا، اور مصر کا اڑدہا جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت پاپائی حیوان کے حوالے کر دیا جائے گا، تو بعد کی بارش اسرائیل پر بے پیمانہ انڈیلی جائے گی۔ وہ بارش 9/11 کو چھڑکاؤ کے طور پر شروع ہوئی، جیسا کہ اس کی تمثیل مسیح کے اپنے شاگردوں پر پھونکنے میں پائی جاتی ہے، جب وہ اپنے جی اٹھنے کے بعد اپنے باپ کے پاس صعود فرمانے کے بعد زمین پر اترے۔

"مسیح کا اپنے شاگردوں پر روح القدس پھونکنا، اور اُنہیں اپنی سلامتی بخشنا، اُس فراوان بارش کے مقابلے میں محض چند قطروں کے مانند تھا جو پینتیکسٹ کے دن عطا کی جانی تھی۔" Spirit of Prophecy جلد 3، 243۔

حزقی ایل کی مصر کے سقوط کی پیشین گوئی 587 قبل مسیح میں، محاصرہ کے سال، اعلان کی گئی، اور 'سترہ' سال بعد وہ پیشین گوئی پوری ہوئی۔ وہ اس مدت میں پوری ہوتی ہے جس کی نمائندگی عدد 'سترہ' کرتا ہے، یوں دانی ایل گیارہ کی آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ کی نمائندگی کرتی ہے۔ اسے ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر کیے جانے کے زمانہ میں پورا ہونا ہے، جسے حزقی ایل کے باب نو میں پیش کیا گیا ہے۔ مہر کیے جانے کے وقت میں پچھلی بارش نازل کی جاتی ہے، پہلے 9/11 پر چھڑکاؤ کے طور پر، اور پھر اتوار کے قانون پر کامل انڈیلاؤ کے طور پر۔ یسعیاہ کے مطابق یہ "مشرقی ہوا کے دن" میں پوری ہوتی ہے، اور اسلام ہی مشرقی ہوا ہے، اور اسلام ہی تیسرا "ہائے" ہے۔ وہ پیغام جسے حزقی ایل کو کھانا تھا، ایک سہ گانہ پیغام تھا، جس کا تیسرا حصہ ہائے کا پیغام تھا۔

حزقی ایل کے تیرہ مؤرخہ پیغامات یروشلم، مصر اور صور کے تعلق سے پیش کیے گئے تھے۔ یہ سب کے سب بغاوت سے خطاب کر رہے تھے، جس کی نمائندگی عدد "تیرہ" سے ہوتی ہے۔

اگلے مضمون میں ہم حزقی ایل کے زمانی تعین پر غور جاری رکھیں گے۔